میں دیکھا کہ "شیخ الحدیثؒ انتہائی نورانی کیفیت میں میں چارپائی میں پڑے ہیں۔ ارد گرد بہت سے لوگ جمع ہیں...... میں نے عرض کیا کہ حضرت! ہم تو نئی مسجد کا بنیاد رکھنا چاہتے ہیں' ہماری خواہش ہے کہ یہ بنیاد آپ کے دست مبارک سے رکھی جائے...... لہٰذا ایک منٹ کے لئے تکلیف فرمائیں...... حضرت شیخ الحدیثؒ نے فرمایا! بیٹا ایک منٹ نہیں بیس منٹ لگ جائیں کوئی بات نہیں۔ گویا عالم ارواح میں حضرت شیخ الحدیثؒ نے اس کی بنیاد خود اپنے دست مبارک سے رکھی۔ ان شاء اللہ تقریب کا باقاعدہ افتتاح بعد میں کریں گے۔ جس میں نیچے سنگ بنیاد رکھا جائے گا' اس میں ملک بھر کے مشائخ عظام اور اکابرین اور معاونین دارالعلوم حقانیہ شرکت کریں گے۔ لیکن دل میں خیال آیا کہ مسجد کے تہہ خانے کی کھدائی کے وقت بھی تمام اساتذہ ومشائخ اور طلباء کرام شریک ہوں اوران کی دعا سے اب شیوخ دارالعلوم حقانیہ خصوصا مولانا شیخ شیر علی شاہ صاحب مدظلہ دعا فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ دارالعلوم حقانیہ کو داخلی اور خارجی تمام فتنوں سے دور فرمائیں اور دارالعلوم حقانیہ کی یہ مسجد جامع الازہر یا دارالعلوم دیوبند اور دیگر تاریخی مساجد کی طرح یہ بھی اعلیٰ تعمیر کا شہکار ہو۔ یہ کوئی عام مسجد نہیں کہ صرف نمازی اس میں نماز پڑھیں گے بلکہ یہ درس وتدریس' ذکر فکر اور قال اللہ وقال الرسول ﷺ کا مرکز بھی ہوگا۔ ان شاء اللہ

اس کے بعد شیخ الحدیث ڈاکٹر حضرت مولانا شیر علی صاحب مدظلہ نے مسجد کی تعمیر وترقی کیلئے خصوصی پراثر دعا فرمائی۔ اس کے بعد دارالعلوم کے اساتذہ کرام نے مجلس میں موجود سب سے چھوٹے بچے کا انتخاب کرنا چاہا تو قرعہ فال حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے پوتے اور مولانا راشد الحق مدیر الحق کے چھوٹے پانچ سالہ صاحبزادے محمد عمر کے نام نکلا اور اس چھوٹے معصوم کے ہاتھوں سے کھدال کے ذریعے مسجد کی تعمیر کا آغاز توکل علی اللہ کردیا گیا۔ بعد میں دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ' نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب' شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب' شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب عرف دیر باباجی' شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی سیف اللہ صاحب' شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب' ناظم اعلیٰ دفتر اہتمام مولانا اظہار الحق صاحب' مولانا حافظ شوکت علی صاحب' مولانا مفتی غلام قادر صاحب' مولانا حامد الحق حقانی' مولانا مفتی مختار اللہ صاحب۔ مولانا فیض الرحمٰن صاحب۔ مولانا لقمان الحق صاحب' مولانا عرفان الحق صاحب و دیگر اساتذہ کرام اور دارالعلوم کے بزرگ ومجذوب مولانا خیر البشر صاحب نے باری باری کھدال کے ذریعے مٹی ہٹائی۔ اس موقع پر دارالعلوم کے طلباء واساتذہ کرام نے بغیر کسی تحریک کے چندہ بھی اکٹھا کیا۔

دارالعلوم میں معزز علمائے کرام کی آمد: جنوبی افریقہ کے مفتی اعظم اور بین الاقوامی شہرت کے حامل حضرت مولانا مفتی رضاء الحق صاحب' پروفیسر حضرت مولانا اظہار الحق صاحب کے ہمراہ دارالعلوم تشریف لائے اور دارالحدیث میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب سے ملاقات کی اور انکی خواہش پر طلباء سے تفصیلی بیان فرمایا۔